آپ کے نومولود بچّے کے خون کی جانچ

پیدائش کے پہلے ہفتے میں
بچّے کے خون کی ایک بوند کی جانچ سے
متعلق جانکای

Newborn Screening for Congenital Hypothyrodism & Congenital Adrenal Hyperplasia

Sponsored by:
Indian Council of Medical Research,
New Delhi

نومولود بچے کے خون کی جانچ کیوں؟

نومولود بچے کے خون میں کی جانے والی جانچ سے کچھ مخصوص بلکہ خطرناک بیماریوں کی پہچان کر سکتے ہیں۔زیادہ تر بچوں میں یہ بیماریاں نہیں ہوتیں لیکن جن تھوڑے سے بچوں میں یہ بیماریاں ہوتی ہیں انہیں خون کی اس جانچ سے بہت فائدہ ملتا ہے۔ وقت پر ان بیماریوں کی جانچ سے جہاں بچوں کی صحت کو بہتر بنایا جاسکتا ہے وہیں انہیں معذوری اور موت سے بچایا جاسکتا ہے۔

نومولود بچوں میں یہ جانچ کن بیماریوں کے لیے کی جائیں گی؟

ابھی یہ جانچ صرف دو بیماریوں کے ضمن میں کی جائیں گی۔

1) پیدائش کے وقت بچوں میں تھائیرائیڈ نظام کے فعال ہونے کی کمی

2) پیدائش کے وقت بچوں کے ایڈرینل نظام میں عدم توازن

پیدائش کے وقت بچوں میں تھائیرائیڈ نظام کی فعالیت میں کمی سے کیا ہوتا ہے؟

ہندوستان میں 1750 نومولود بچوں میں سے ایک میں تھائیرائیڈ نظام میں فعالیت کی کمی ہوتی ہے۔اس کمی کے سبب بچے کا نشو ونما ٹھیک نہیں ہو پاتا اور ان میں خطرناک اور مستقل جسمانی و ذہنی معذوری ہوسکتی ہے۔

اس جانچ کو پیدائش کے ایک ہفتے کے اندر کر لینے سے تھائیرائیڈ ہارمون کی سپلائی کی جاسکتی ہے اور بچوں کو موذی و خطرناک معذوری سے نجات دلانے میں مدد کی جاسکتی ہے۔تھائیرائیڈ ہارمون کی کمی دیر سے لگنے کی شکل میں معذوری سے بچنا ممکن نہیں ہوتا۔

پیدائشی ایڈرینل ہائپر پلیزیا؟

یہ ایک عام مگر بیحد خطرناک بیماری ہے جس میں حسی اعضاء غیر واضع ہوتے ہیں۔تقریباً 1/2750 بچے اس مرض سے متاثر ہوسکتے ہیں یہ بیماری سیپٹی سمیا سے مشابہت رکھتی ہے اور جان لیوا ہوسکتی ہے۔اگر اس بیماری کی تشخیص جلدی ہو جائے تو نہ صرف ایسے بچوں کی جان بچائی جاسکتی ہے بلکہ جراحی کے زریعہ ان کے جنسی اعضاء کو بھی درست کیا جاسکتا ہے۔

میرے خاندان کے کسی میں بھی یہ دونو بیماریاں نہیں ہیں۔کیا پھر بھی میرے بچے کے لیے یہ اسکرنینگ ٹسٹ ضروری ہے؟

ہاں۔تمام بچوں کا اسکرنینگ ٹسٹ کرانا چاہیے۔

زیادہ تر بچوں میں تھائیرائیڈ ہارمون کی کمی نسلی نہیں ہوتی اور خاندان میں دور تک نہ پائے جانے پر بھی یہ ممکن ہے۔اس لیے جانچ آپ کے بچے کے لیے اہم ہے۔بچوں کے ایڈرینل نظام میں عدم توازن اور نمیر فعاسب فروغ زیادہ تر عام دکھنے والے ماں باپ اور خاندانوں میں پایا جاتا ہے اس لیے جانچ کے بغیر اس کیفیت کا علم ناممکن ہے۔

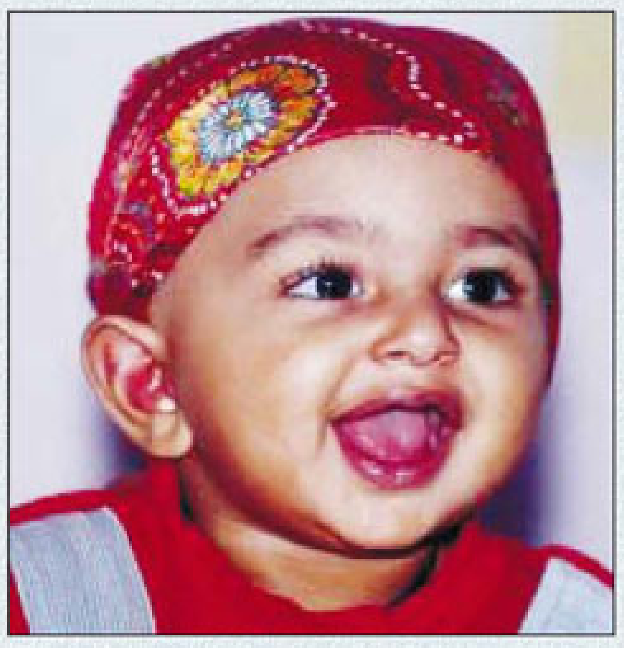

جانچ کے لیے خون کیسے لیا جائے گا؟

پیدائش کے کچھ دن بعد صحت عملہ بچے کی ایڑی سے صرف خون کی چند بوند کو ایک خاص کارڈ سے بنے کتابچہ پر جذب کرے گا۔خون لیتے وقت ایڑی پر سوئی لگانے سے بچوں کو کچھ تکلیف ہوگی اور وہ کچھ لمحوں کے لیے رو بھی سکتا ہے۔

کیا جانچ کے لیے دوبارہ بھی خون کی ضرورت ہوگی؟

واضحہ نتائج برآمد نہ ہونے کی صورت میں بچے کا خون دوبارہ لیا جاسکتا ہے لیکن ایسا بہت کم ہوتا ہے۔

اسکرنینگ ٹسٹ کے نتائج سے مجھے کب آگاہ کیا جائے گا؟

نتائج عام طور پر ایک ہفتے میں دیئے جائیں گے اگر 3 ہفتے تک آپ کو اس کی جانکاری نہیں ملتی ہے تو آپ اس اسپتال یا صحت مرکز سے رابطہ قائم کریں جہاں خون کی جانچ کی گئی ہے۔گھر سے جانچ ہونے کی صورت میں آپ صحت عاملہ کے نگراں یا صحت عملہ سے 6 سے 8 ہفتوں کے اندر رابطہ قائم کریں۔اگر جانچ کے نتائج میں ان دونوں بیماریوں میں سے کسی ایک کی نشاندہی کی جاتی ہے تو 3 ہفتے سے پہلے ہی بچے کی ماں

بیماریوں میں سے کسی ایک کی نشاندہی کی جاتی ہے تو 3 ہفتے سے پہلے ہی بچے کے ماں باپ کو اس کی جانکاری دینے اور آگے متعلقہ بیماری کے ماہرین سے صلاح مشورہ کرنے کی دعوت دی جائے گی۔ بیماری کی تصدیق کے لیے دیگر جانچ کی ضرورت ہو سکتی ہے۔اسکرنینگ ٹسٹ سے ان بچوں کی پہچان ہوتی ہے جن میں یہ بیماری ہونے کے امکان زیادہ ہیں۔اسکرنینگ کبھی صدفی صد فیصلہ کن نہیں ہوتی۔

ان جانچ کے بعد نومولود بچے کے خون کے نمونوں کو ایک اسپیشل شعبے میں 5 برس تک محفوظ رکھا جائے گا۔ان کا استعمال اس طرح سے کیا جائے گا۔

1. نتائج کے دوبارہ جانچ کے لیے اور کسی دوسری بیماری کی جانچ کے لیے۔
2. صحت سے متعلق عام سروے اور تحقیق کے لیے تاکہ ہندوستان کے بچوں اور ان کے خاندانوں کے صحت کا فروغ ہوسکے۔اس کا تعلق آپ کے بچے کی شناخت سے نہیں ہوگا اور صحت عامہ کا عملہ اس ضمن میں آپ سے رابطہ قائم نہیں کرے گا۔
3. ان خون کے نمونوں کے استعمال کی دیکھ ریکھ ان تجزیاتی ضابطوں کے تحت کی جائے گی جو آپ کے اسپتال میں دستیاب ہوں گے یا www.metbionetindia.org پر دستیاب ہوں گے۔

مجھے اور زیادہ جانکاری کہاں سے مل سکتی ہے؟

اگر اپنے بچے کے اسگرنینگ ٹسٹ کے بارے میں آپ کو اور زیادہ جانکاری چاہئے تو آپ اس اسپتال یا صحت مرکز سے رابطہ قائم کریں جہاں یہ ٹسٹ ہوا یا مقامی ڈاکٹر سے ملیں مزید جانکاری، حقوق سے متعلق سوال، شکایات اور پریشانی کے لیے رابطہ قائم کریں۔

چیرمین انسٹی ٹیوشنل اِتھکس کمیٹی

سینیر ڈی ڈی جی، ڈویژن آف بی ایم ایس

انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ

نئی دہلی۔110029

فون:91-1126589791

یا

2) ڈاکٹر کا نام ڈاکٹر سیما کپور
فون نمبر جینیٹک ڈیویزن
پرانی کیزولٹی کے سامنے
لوک نائک اسپتال
نئی دلی
فون نمبر ۲۳۲۳۹۴۱۷۔۱۱۔۹۱